2۔ نمازکے اجزاء میں شک

۲۔ نمازکے اجزاء میں شک

مسئلہ۳۴۹۔ اگر کسی کو نماز کی حالت میں شک ہوجائے کہ نماز کے واجب کاموں میں سے کسی کو انجام دیا ہے یا نہیں، چنانچہ اس کے بعد کے جز ءمیں داخل نہ ہوا ہو تو اس کو بجالائے اور اگر بعد کے جزء میں (اگرچہ وہ جزء مستحب ہی کیوں نہ ہو) داخل ہوچکا ہو تو اپنے شک کی پروا نہ کرے۔

مسئلہ۳۵۰۔ اگر قرائت کو شروع کرنے سے پہلے بلکہ "اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم" سے پہلے شک کرے کہ تکبیرہ الاحرام کہی ہے یا نہیں تو ضروری ہے کہ تکبیرہ الاحرام کہے۔

مسئلہ۳۵۱۔ اگر شک کرے کہ سورہ حمد پڑھا ہے یا نہیں چنانچہ بعد کے جزء میں (اگرچہ مستحب ہی کیوں نہ ہو)داخل نہ ہوا ہو مثلاً " الحمد للہ رب العالمین" نہ پڑھا ہو تو ضروری ہے کہ سورہ حمد کو پڑھے۔

مسئلہ۳۵۲۔ اگر شک کرے کہ سورہ پڑھا ہے یا نہیں چنانچہ بعد کے جزء میں داخل نہ ہوا ہو تو اس کو پڑھے اور اگر سورہ کے بعد رکوع، قنوت یا مستحب اذکار میں مشغول ہوچکا ہو تو اپنے شک کی پروا نہ کرے۔

مسئلہ۳۵۳۔ اگر سجدے کے لئے جھکنے سے پہلے شک کرے کہ رکوع بجالایا ہے یا نہیں توضروری ہے کہ رکوع بجالائے۔

مسئلہ۳۵۴۔ اگر دوسری اور چوتھی رکعت کے لئے اٹھنے سے پہلے یا تشہد سے پہلے شک کرے کہ ایک سجدہ بجالایا ہے یا دو سجدے تو مزید ایک سجدہ بجالائے ۔ اسی طرح اگر کھڑے ہوتے ہوئے (پوری طرح قیام میں پہنچنے سے پہلے) شک کرے تو سجدہ بجالائے۔

مسئلہ۳۵۵۔ اگر کھڑے ہونے سے پہلے شک کرے کہ تشہد پڑھا ہے یا نہیں تو ضروری ہے کہ تشہد پڑھے لیکن اگر کھڑے ہوتے وقت شک کرے کہ اسے پڑھا ہے یا نہیں تو اپنے شک کی پروا نہ کرے ، نیز اگر بعد کے جزء میں داخل ہوا ہو اگرچہ مستحب ہی کیوں نہ ہو تو شک کی پروا نہ کرے۔

مسئلہ۳۵۶۔ اگر شک کرے کہ نماز کا سلام پڑھا ہے یا نہیں چنانچہ تعقیبات نماز یا دوسری نماز میں مشغول ہو یا کسی کام کی وجہ سے نماز کی حالت سے خارج ہوا ہو مثلاً قبلے سے رخ پھیر لیا ہو تو اپنے شک کی پروا نہ کرے اور اگر ان کاموں کو انجام دینے سے پہلے شک کرے تو ضروری ہے کہ سلام پڑھے۔

مسئلہ۳۵۷۔ اگر کوئی آیت پڑھتے وقت شک کرے کہ اس سے پہلی آیت پڑھی ہے یا نہیں یا آیت کا آخری حصہ پڑھتے ہوئے شک کرے کہ پہلا حصہ پڑھا ہے یا نہیں تو اپنے شک کی پروا نہ کرے۔

مسئلہ۳۵۸۔ اگر نماز کا کوئی عمل انجام دینے کے بعد شک کرے کہ اس کو صحیح طور پر انجام دیا ہے یا نہیں تو اپنے شک کی پروا نہ کرے اگرچہ بعد کے جزء میں داخل نہ ہوا ہو۔

مسئلہ۳۵۹۔ اگر نماز کے کسی جزء میں شک کرے جبکہ بعد کے جزء میں داخل نہ ہوا ہو اور اس کو انجام دے تاہم بعد میں یاد آئے کہ اس جزء کو دوبار انجام دیا ہے چنانچہ وہ جزء ارکان نماز میں سے نہ ہو تو نماز باطل نہیں ہے۔

مسئلہ۳۶۰۔ اگر کسی جزء میں شک کرے جبکہ بعد کے جزء میں داخل ہوچکا ہو اور اپنے شک کی پروا نہ کرے تاہم اس کے بعد یاد آئے کہ اس جزء کو بجا نہیں لایا ہے تو اگر بعد کے رکن میں مشغول نہ ہوا ہو تو اس جزء کو بجالائے اور پہلے جو غلطی سے پڑھا ہے دوبارہ پڑھے اور اگر بعد کے رکن میں مشغول ہوچکا ہو تو چنانچہ ترک ہونے والا جزء رکن ہو تو نماز باطل ہے اور اگر رکن نہیں تو نماز صحیح ہے۔ اگر ترک ہونے والا جزء ایک سجدہ یا تشہد ہے تو نماز کے بعد سجدے کی قضا اور احتیاط واجب کی بناپر تشہد کی قضا بجالائے اور اس کے بعد دو سجدہ سہو بھی انجام دے۔